بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ

اشرفی نورانی قاعدہ

اضافی مشق کے ساتھ

جامعہ عربیہ اشرف العلوم

نزد جموّں و کشمیر بینک نیو ائیر پورٹ روڈ، حیدر پورہ، سری نگر، کشمیر

JAMIA ARABIA ASHRAFUL ULOOM

New Air Port Road, Near Jama Masjid Hyderpura

Srinagar-190014, Kashmir

Tel.: 0194-2436804, 2441801,

Mob.: 9797111339

مُقدّمہ علمِ تجوید

- تجوید کے معنیٰ —— عمدہ کرنا، اچھا کرنا۔
- تجوید کی تعریف — ہر حرف کو اپنے مخرج سے تمام صفات کے ساتھ ادا کرنا
- تجوید کا موضوع — قرآن پاک کے حروفِ تہجی الف با تا ثا جیم وغیرہ۔
- تجوید کی غرض —— قرآن پاک کو صحیح پڑھنا۔
- تجوید کا فائدہ —— دونوں جہاں میں کامیابی حاصل کرنا۔
- تجوید کا حکم —— اِتنا علمِ تجوید سیکھنا جس سے قرآن پاک صحیح پڑھ سکے فرضِ عین ہے اور پُورے علمِ تجوید کا سیکھنا فرضِ کفایہ ہے۔
- تجوید کا مرتبہ —— تمام علوم سے افضل ہے۔

تجوید میں ہمارے امام عاصم رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ امام عاصمؒ کے دو۲ شاگرد ہیں (حفص و شعبہ رحمۃ اللہ علیہما) ہم امام حفص رحمۃ اللہ علیہ کی روایت پڑھتے ہیں۔

تجوید کے خلاف پڑھنا

تجوید کے خلاف پڑھنے کو لحن کہتے ہیں لحن کے معنیٰ غلطی کے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں ① لحن جلی ② لحن خفی لحن جلی بڑی غلطی کو کہتے ہیں یعنی ایسی غلطی جس سے لفظ ہی بدل جائے لحن جلی حرام ہے اور اس سے پرہیز واجب ہے۔

اس کی چار صورتیں ہیں: ① کسی حرف کو بدل دیا جیسے اَلْحَمْدُ کی جگہ اَلْھَمْدُ پڑھ دیا ② کسی حرکت کو بڑھا کر پڑھ دیا جیسے اَلْحَمْدُ کی جگہ اَلْحَمْدُوْ پڑھ دیا۔ ③ کسی حرف مدّہ کو گرا کر پڑھ دیا جیسے اِیَّاکَ کی جگہ اِیَکَ پڑھ دیا۔ ④ کسی حرکت کو ہی بدل کر پڑھ دیا جیسے اَنْعَمْتَ کی جگہ اَنْعَمْتُ پڑھ دیا۔

لحنِ خفی

چھوٹی غلطی کو کہتے ہیں۔ جس سے لفظ تو نہ بدلے مگر حرفوں کو خوب صُورت بنانے والی صفاتِ عارضہ کو چھوڑ دیا جائے یا بے موقعہ ادا کر دیا جائے جیسے رَبِّ کی رَا کو پُر پڑھنے کی بجائے باریک پڑھ دیا۔ یا اظہار کی جگہ اخفاء، اخفاء کی جگہ اظہار وغیرہ۔

مخارج کا بیان

کُل مخارج ستّرہ ہیں

الف واؤ مدّہ یا مدّہ کا مخرج	جوفِ دہن یعنی مُنہ کا خلاء
ب .... کا مخرج	دونوں ہونٹوں کی تَری کا حصّہ
ت د ط ...... کا مخرج	زبان کی نوک اور ثنایا عُلیا کی جڑ
ث ذ ظ ..... کا مخرج	زبان کی نوک اور ثنایا عُلیا کا کنارہ
ج ش ی ..... کا مخرج	زبان کا بیچ اور اس کے مقابل اُوپر کا تالو
ح ع .... کا مخرج	وسطِ حلق یعنی حلق کا بیچ
خ غ .... کا مخرج	اَدنیٰ حلق یعنی حلق کا مُنہ کی طرف والا حصّہ
ر .... کا مخرج	زبان کا کنارہ اور کچھ زبان کی پشت جبکہ ملے ثنایا عُلیا اور رُباعی کے مسوڑھوں سے
ز س ص ... کا مخرج	زبان کی نوک اور ثنایا سُفلیٰ کا کنارہ اور کچھ اِتّصال ثنایا عُلیا سے
ض .... کا مخرج	زبان کی کروٹ اور اوپر کی ڈاڑھوں کی جڑ
ف .... کا مخرج	ثنایا عُلیا کا کنارہ اور نیچے کے ہونٹ کا تَری والا حصّہ
ق .... کا مخرج	زبان کی جڑ اور اس کے مقابل اُوپر کا تالو
ك .... کا مخرج	زبان کی جڑ سے کچھ اُوپر کا حصّہ اور اُس کے مقابل اُوپر کا تالو
ل .... کا مخرج	زبان کا کنارہ اور ایک ضاحک سے لیکر دوسرے ضاحک تک اور اوپر کے دانتوں کے مسوڑھے
م .... کا مخرج	دونوں ہونٹوں کی خشکی کا حصّہ
ن .... کا مخرج	زبان کا کنارہ اور ایک ناب سے لیکر دوسرے ناب تک اور اوپر کے دانتوں کے مسوڑھے
ء ھ .... کا مخرج	اقصیٰ حلق یعنی حلق کا آخری سینہ کی طرف والا حصّہ
غُنّہ ...... کا مخرج	خیشوم یعنی ناک کا بانسہ

غسل کے فرائض

غسل کے تین فرائض ہیں ۱ منہ بھر کلی کرنا ۲ ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہنچانا ۳ سارے بدن پر پانی بہانا۔

غسل کی سنتیں

غسل کی آٹھ سنتیں ہیں ۱ بسم اللہ سے ابتداء کرنا ۲ پاک ہونے کی نیت کرنا ۳ پہلے گٹوں تک دونوں ہاتھ دھونا ۴ بدن پر اگر نجاست لگی ہو تو اس کو صاف کرنا ۵ وضو کرنا ۶ پہلے سر، پھر دایاں کندھا، پھر بایاں کندھا دھونا، پھر پورے بدن پر پانی ڈالنا ۷ تین بار بدن پر پانی ڈالنا ۸ بدن کو مَل کر نہانا۔

وضو کے فرائض

وضو کے چار فرائض ہیں ۱ چہرہ دھونا (پیشانی کے بالوں سے تھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک) ۲ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا ۳ چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں

وضو کی تیرہ سنتیں ہیں ۱ وضو کی نیت کرنا ۲ بسم اللہ پڑھ کر وضو شروع کرنا ۳ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھونا ۴ مسواک کرنا ۵ تین بار کلی کرنا ۶ تین بار ناک میں پانی ڈالنا ۷ ہر عضو کو تین بار دھونا ۸ ایک بار پورے سر کا مسح کرنا ۹ کانوں کا مسح کرنا ۱۰ ڈاڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا ۱۱ فرائض کو ترتیب سے دھونا (یعنی پہلے چہرہ دھونا، پھر ہاتھ دھونا، پھر مسح کرنا، پھر پیر دھونا) ۱۲ پے در پے وضو کرنا ۱۳ وضو کے بعد کی دعا پڑھنا۔

تختی نمبر ۱ مفردات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبِّ یَسِّرۡ وَلَا تُعَسِّرۡ وَتَمِّمۡ بِالۡخَیۡرِ وَبِکَ نَسۡتَعِیۡنُ
یَا فَتَّاحُ رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا

الگ الگ حرفوں کو مُفردات کہتے ہیں

ا	ب	ت	ث
ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف

ق	ک	ل	م
و	ن	لا	ء
★	ی	ے	★

اِمۡتِحَان

ت	ط	ث	س	ش	ص	ح	ہ	خ
ق	ذ	ز	ض	ظ	ا	ع	ن	ب
	ف	غ	ی	ج	م	ل	د	

مرکّبات میں ملے ہوئے حُروف کی شکلیں

ا	ب	ت	ج	د	ع	ف
ـا ا	بـ ـبـ	تـ ـة ة	جـ	ـد	عـ ـعـ	فـ ـفـ
ک	ل	م	ن	ھ	ء	ی
کـ ـک	لـ ـلـ	مـ ـمـ	نـ ـنـ	ھـ ـھـ ـہ	ـئـ	یـ ـیـ

تختی نمبر ۲ مُرکّبات

ملے ہوئے دو یا زیادہ حرفوں کو مُرکّبات کہتے ہیں

ا ل

لا چا لا ما لا پا

لا پل لا لپ لا پلپ

ك ک ک

کپ کتی کا کا پکتی ثکت

ب ت ث ن ی

با تا ثا نا یا بس

یس نس تس ثس ثج تج

نج یج بج بم یم نم

تم ثم بی یی نی تی

ثی بل نل یل تل ثل

بن ین تین یتن ثن نین

ج ح خ

حث خب جت تخت یجب

ضحب بخت

ۃ ہ ھ

پۃ یہ تہ بھب پھا بہم

د ذ ر ز

جد خذ جر خز ير تز

سد كذ ثر مز

س ش ص ض ط ظ

سل شل صب طب ضا

سر شق ضى ظا

ع غ ء

عث غر صع شغ يعد تغد

ء أ ؤ ئ

ف ق و م

قو فو فقل قفل يف ثم

كم لم تم تمت

امتحان

اياك نستعين وما يذ ربك

لعله يزكى او يذكر فتنفعه

الذكرى فسيكفيكهم الله قبلتهم

مستقيم بحجارة من سجيل

فجعلهم كعصف مأكول لتنبئن

تختی نمبر ۳ حرکات

زبر، زیر، پیش ـَ ـِ ـُ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر، زیر، پیش کو جلدی پڑھیں۔ تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے۔ جو الف خالی نہ ہو وہ ہمزہ ہے۔ (زبر ـَ) کی آواز اُوپر کو اُٹھتی ہے۔ آواز اور مُنھ کھلے ہوتے ہیں۔

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ
ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ	طَ
ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ	لَ	لَ	مَ
	نَ	وَ	ہَ	ءَ	یَ	ےَ	

مشق

دَرَسَ	وَدَعَ	عَبَدَ	کَسَبَ
دَخَلَ	بَلَغَ	وَجَدَ	سَجَدَ

دو حرفی الفاظ میں زبر کی مشق

لَکَ	تَرَ	مَعَ	نَفَ	فَعَ	سَجَ
		عَمَ	لَقَ		

تین حرفی الفاظ میں زبر کی مشق

عَدَلَ	ظَلَمَ	ظَهَرَ	مَرَجَ	اَخَذَ
نَفَعَ	وَسَقَ	حَشَرَ	نَفَرَ	یَدَکَ

چار حرفی الفاظ میں زبر کی مشق

وَدَخَلَ	وَرَفَعَ	ظَلَمَکَ	فَنَظَرَ
فَمَکَثَ	فَقَدَرَ	وَذَکَرَ	وَجَدَکَ
عَدَلَکَ	خَلَقَکَ	فَجَعَلَ	عَقَبَةَ
فَحَشَرَ	وَکَفَرَ	لَذَهَبَ	

زیر ــِــ

زیر کو معروف پڑھا جائے اور مجہول آواز سے بچا جائے۔ زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے۔

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ	دِ
ذِ	رِ	زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ
ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ	كِ	لِ	مِ
	نِ	وِ	هِ	ءِ	يِ	ےِ	

مشق

اِبِلِ	رَدِفَ	حَمِدَ	شَهِدَ
بَخِلَ	سَحِرَ	رَحِمَ	لَعِبَ
شَرِبَ	عَمِلَ	بَرِقَ	خَطِفَ
جَزِعَ	سَقِمَ	غَشِيَ	نَسِيَ

دو حرفی الفاظ میں زیر کی مشق

اِب	بِل	بِن	فِل	بِكِ	هِيَ
	لَكِ	تَكِ	لِمَ	وَقِ	

تین حرفی الفاظ میں زیر کی مشق

فَلَقِ	مَلِكَ	اِرَمِ	اِرَمَ
بَلَدِ	اَذِنَ	وَلِيَ	خَشِيَ
رَضِيَ	اِبِلِ	بَخِلَ	عَمِلَ
مَعِيَ	نَسِيَ	فَهِيَ	

پیش ـــــ ُ

پیش کو معروف پڑھا جائے اور مجہول آواز سے بچا جائے۔ تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے۔ اور ہونٹوں کے کنارے ملتے ہیں اور بیچ کا حصّہ کھلا رہتا ہے۔

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ	دُ
ذُ	رُ	زُ	سُ	شُ	صُ	ضُ	طُ
ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
	نُ	وُ	ہُ	ءُ	یُ	ےُ	

مشق

رُسُلُ	سُدُسُ	فُقِدَ	قُتِلَ
نُكِسَ	كَرُمَ	عُلِمَ	هُدِيَ
صُحُفُ	وُسِعَ	قُدِرَ	نُصِرَ

دو حرفی الفاظ میں پیش کی مشق

بُدُ	نُكُ	خُلُ	كُفُ	صُدُ	وِسُ
		اُمِ	لِیُ		

تین حرفی الفاظ میں پیش کی مشق

عُقِدَ	تَجِدُ	فُعِلَ	نَرِثُ	قُرِئَ
وَهُوَ	خُلِقَ	فَهُوَ	جُرُزُ	كَبُرَ
حَصَبُ	حُشِرَ	قُضِيَ	نُرِيَ	تَزِرُ

تین حرفی الفاظ میں حرکات کی عمومی مشق

فَلِمَ	حَطَبِ	اُفُقِ	وَلَدُ
قَمَرِ	جُمِعَ	نُفِخَ	ذُكِرَ
مَثَلُ	غَضِبَ	لَهُوَ	وَمِنَ
قَلَمِ	اُخُرُ	سَمِعَ	كُتِبَ

تختی نمبر ۴ حروفِ مدّہ

حروفِ مدّہ تین ہیں (ا، ی، و) ان کو تھوڑا کھینچ کر پڑھیں۔ الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدّہ ہوگا ـَـا)

ءَا	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا
ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا	صَا	ضَا	طَا
ظَا	عَا	غَا	فَا	قَا	كَا	لَا	مَا
		نَا	وَا	هَا	يَا		

مشق

زَادَ	خَافَ	تَابَ	جَاهَدَ
حَاسَبَ	جُنَاحَ	شَارَبَ	فَرَاغَ
خَادَعَ	قَاتَلَ	صَابَرَ	تَعَالَ

تین حرفی الفاظ کے درمیان میں الف مدّہ کی مشق

كَانَ	نَارُ	نَاسِ	قَالَ
وَادِ	عَادٍ	رَانَ	نَامَ
صَافَ	ذَاتَ	مَاتَ	فَازَ
هَارِ	طَافَ	كَادَ	حَارَ

تین حرفی الفاظ کے اخیر میں الف مدّہ کی مشق

نَبَا	اِذَا	اَنَا	بِهَا
بِمَا	فَمَا	فَلَا	وَلَا
لَهَا	وَمَا	يَدَا	صَفَا

یٓ

یٓ ساکن سے پہلے زیر ہو تو یٓ مدّہ ہوگی، ی مدّہ کو ایک الف کے برابر کھینچکر پڑھیں

اِیْ	بِیْ	تِیْ	ثِیْ	جِیْ	حِیْ	خِیْ
دِیْ	ذِیْ	رِیْ	زِیْ	سِیْ	شِیْ	صِیْ
ضِیْ	طِیْ	ظِیْ	عِیْ	غِیْ	فِیْ	قِیْ
کِیْ	لِیْ	مِیْ	نِیْ	وِیْ	هِیْ	ءِیْ
		✱	یِیْ	✱		

مشق

دِیْنِیْ	فِیْهِ	اَرِنِیْ	کِتَابِیْ
اُجِیْبُ	یُوَارِیْ	مَفَاتِیْحُ	رَازِقِیْنَ
عِبَادِیْ	عَذَابِیْ	تَمَاثِیْلُ	مَقَادِیْرُ
	اَخِیْهِ	بَنِیْهِ	

تین حرفی الفاظ میں ی مدّہ کی مشق

فِیْلَ	سِیْقَ	طِیْنَ	عِیْرُ
بِیْضٌ	حِیْلَ	قِیْلَ	طَیِّبُ
لَفِیْ	اَبِیْ	اَخِیْ	بَنِیْ
لَذِیْ	کُلِیْ	نُرِیْ	لَتِیْ

تین حرفی سے زائد الفاظ میں ی مدّہ کی مشق

فِیْهَا	اَخِیْهِ	اَبِیْهِ	اَکِیْدُ
بَنِیْهِ	حَدِیْثُ	اَمِیْنُ	رَحِیْقِ
شَهِیْدُ	مَجِیْدٌ	کَرِیْمِ	مَکِیْنٍ
وَقِیْلُ	تَکْذِیْبِ	تَضْلِیْلِ	مِسْکِیْنٍ

وْ

واو ساکن سے پہلے پیش ہو تو واو مدّہ ہوگا ، واو مدّہ کو ایک الف کے برابر کھینچکر پڑھیں

اُو	بُو	تُو	ثُو	جُو	حُو	خُو
دُو	ذُو	رُو	زُو	سُو	شُو	صُو
ضُو	طُو	ظُو	عُو	غُو	فُو	قُو
كُو	لُو	مُو	نُو	وُو	هُو	ءُو
			يُو			

مشق

نُوحُ	طُورُ	تُوبُوا	نُورُ
قَالُوا	يُوحِى	يَقُومُ	تَكُونُ
مُسْلِمُونَ	قَارُونُ	دَاخِرُونَ	سَبَقُونَا
	بَاسِطُونَ	رَاجِعُونَ	

تین حرفی الفاظ میں وُ مدّہ کی مشق

رُوحُ	طُورِ	جُوعُ	صُورِ
سُوقِ	هُودُ	لُوطُ	نُوحُ
دُونِ	زُورِ	يُوقَ	حُوتَ
نُورَ	اُوتَ	فُومِ	اُوفِ

تین حرفی سے زائد الفاظ میں وُ مدّہ کی مشق

يَقُولُ	قُلُوبُ	نُجُومُ	بُرُوجِ
وَدُودُ	وُجُوهُ	رَسُولِ	يُوعُونَ
نُفُوسُ	شُهُودُ	فَذُوقُوا	مُوتُوا
وَاُوذُوا	يَكُونُوا	وَلُومُوا	نَسُوا

کھڑا زبر، کھڑی زیر، اُلٹا پیش ٰ ٖ ٗ

اِن تینوں کو بھی حروفِ مدّہ کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔ ٰ کھڑا زبر برابر ہوتا ہے الف کے جیسے بٰ برابر ہے بَا کے۔

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ	دٰ
ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ	شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ
ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ
نٰ	وٰ	هٰ	ءٰ	يٰ	ےٰ		

مشق

اٰدَمَ	اٰمَنَ	مٰلِكِ	اٰبٰوهُ
سَمٰوٰتِ	غٰوِيْنَ	يُصْلِحُ	اِلٰهُنَا
هٰذَا	كِتٰبُ	رِسٰلٰتِ	ذٰلِكَ

کھڑی زیر ٖ

کھڑی زیر ٖ برابر ہے ی مدّہ کے، جیسے بٖ برابر ہے بِی کے۔

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ	دٖ
ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ	صٖ	ضٖ	طٖ
ظٖ	عٖ	غٖ	فٖ	قٖ	كٖ	لٖ	مٖ
نٖ	وٖ	هٖ	ءٖ	يٖ	ےٖ		

مشق

اَلْفِ	بِهٖ	عِبَادِهٖ	رُسُلِهٖ
نُوْرِهٖ	وَقِيْلِهٖ	هٰذِهٖ	بِكَلِمٰتِهٖ
بِاٰيٰتِهٖ	بِكِتَابِهٖ	بِيَمِيْنِهٖ	فِيْهِ

اُلٹا پیش ٗ

اُلٹا پیش ٗ برابر ہے و مدّہ کے، جیسے بٗ برابر ہے بُو کے۔

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ	دٗ
ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ	شٗ	صٗ	ضٗ	طٗ
ظٗ	عٗ	غٗ	فٗ	قٗ	كٗ	لٗ	مٗ
	نٗ	وٗ	هٗ	ءٗ	يٗ	ےٗ	

مشق

لَهٗ	دَاوٗدَ	رَسُوْلَهٗ	اٰيَاتُهٗ
جُنُوْدُهٗ	تِلَاوَتُهٗ	وَرِثَهٗ	مَوَازِيْنُهٗ
جَعَلَهٗ	مَاوٗرِيَ	غَاوٗنَ	قَرِيْنُهٗ

کھڑا زبر ـٰ کی مشق

اٰثَرَ	اٰمَنَهُمْ	اَدْرٰكَ	لِاِيْلٰفِ
حُسْنٰى	يُسْرٰى	عُسْرٰى	لَايَصْلٰهَا

کھڑا زبر ـٰ اور الف مدّہ ایک کلمہ میں

ضُحٰهَا	يَغْشٰهَا	اَشْقٰهَا	سُقْيٰهَا
عُقْبٰهَا	مُنْتَهٰهَا	لَايَصْلٰهَا	كُسَالٰى

کھڑی زیر ـٖ کی مثالیں

طَعَامِهٖ	اَهْلِهٖ	عِلْمِهٖ	يَسْتَحْيٖ
كُتُبِهٖ	اِبْرَاهٖمُ	رَجْعِهٖ	اِلٰفِهِمْ

اُلٹا پیش ٗ کی مثالیں

مَالَهٗ	يَرَهٗ	رِزْقَهٗ	خَلَقَهٗ
وَامْرَاَتُهٗ	نَادِيَهٗ	خِتٰمُهٗ	يَلْوٗنَ

تختی نمبر ۵ حروفِ لین

حروفِ لین دو ہیں وْ ۔ یْ ❶ واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو۔ ❷ یا ساکن سے پہلے زبر ہو۔ ان دو حرفوں کو نرم آواز کے ساتھ جلدی ادا کریں۔ حروفِ لین بھی معروف آواز سے پڑھے جاتے ہیں۔

وْ

اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ	دَوْ
ذَوْ	رَوْ	زَوْ	سَوْ	شَوْ	صَوْ	ضَوْ	طَوْ
ظَوْ	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ	كَوْ	لَوْ	مَوْ
نَوْ	وَوْ	هَوْ	ءَوْ	يَوْ			

مشق

اَوْفِ	حَوْلَ	صَوْمُ	سَوْفَ
كَوْثَرَ	شَرَوْهُ	يَقَوْمِ	مَوْءٗدَةُ

حروفِ لین: آواز معروف ہو، نرمی سے جلد ادا کی جائے۔

یْ

اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ	دَیْ
ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ	ضَیْ	طَیْ
ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ	قَیْ	کَیْ	لَیْ	مَیْ
نَیْ	وَیْ	هَیْ	ءَیْ	یَیْ			

مشق

اَیْنَ	صَیْفُ	اَبَوَیْهِ	یٰلَیْتَنِیْ
اَوْحَیْتَ	عَیْنَیْنِ	لَارَیْبَ	غَیْرِیْ

بَیْنَ یَدَیْهِ ❖ یُنَادَوْنَ ❖ هَیْهَاتَ

اَوْجَسَ ❖ سُلَیْمٰنُ ❖ فَتَعَالَیْنَ

واؤلین کی اضافی مشق

يَوْمَ	قَوْلُ	طَوْلِ	زَوْجَ
فَوْقَ	رَوْحٌ	فَوْزٌ	طَوْعًا
طَغَوْا	لِيُرَوْا	تَوَاصَوْا	خَلَوْا
عَصَوْا	دَعَوْا	رَاَوْا	تَرَاضَوْا

یائے لین کی اضافی مشق

بَيْتِ	وَيْلٌ	كَيْفَ	كَيْدًا
غَيْبِ	هَيْتَ	خَيْرِ	لَيْلِ
لَيْسَ	شَيْءٍ	رَيْبَ	حَيْثُ
لِكَيْ	يَدَيْ	لَدَيْ	ذَوَيْ

حروفِ لین کی عمومی مشق

قُرَيْشٍ	شَفَتَيْنِ	نَجْدَيْنِ	بَيْنَهُمَا

تختی نمبر ٦ مشق حرکات

حُرُوفِ مَدّہ وحُرُوفِ لِین

بَ بٰ بَا ❖ بِ بٖ بِيْ بِيْ ❖ بُ بٗ بُوْ بُوْ

جُوْ جَوْ جِيْ جِ جَيْ

خَلَقَ ❖ اِذَا وَقَبَ ❖ وَاِذَا قُرِئَ

وَكَوَاعِبَ ❖ فِيْ جِيْدِهَا ❖ يَقُوْلُ

فَعَقَرُوْهَا ❖ لَايَمُوْتُ فِيْهَا ❖ مَاٰرِبُ

يَوْمَ يَرَوْنَهَا ❖ وَصَاحِبَتِهٖ ❖ ذٰلِكَ

فَقَالَ ❖ حٰفِظِيْنَ ❖ وَاُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

كَيْفَ فَعَلَ ❖ وَلِيَ دِيْنِ ❖ اَوْحٰى لَهَا

بِمَا يُوْعُوْنَ ❖ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ

تختی نمبر ۷ تنوین ـً ـٍ ـٌ

دو زبر ـً دو زیر ـٍ دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔

دو زبر ـً	اً بًا تًا ثًا جًا حًا خًا دًا ذًا
	رًا زًا سًا شًا صًا ضًا طًا ظًا عًا غًا
	فًا قًا کًا لًا مًا نًا وًا ھًا ءً اً یًا
دو زیر ـٍ	اٍ بٍ تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ ذٍ رٍ
	زٍ سٍ شٍ صٍ ضٍ طٍ ظٍ عٍ غٍ فٍ
	قٍ کٍ لٍ مٍ نٍ وٍ ہٍ ءٍ یٍ ےٍ
دو پیش ـٌ	اٌ بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ رٌ
	زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ طٌ ظٌ عٌ غٌ فٌ
	قٌ کٌ لٌ مٌ نٌ وٌ ہٌ ءٌ یٌ ےٌ

تختی نمبر ۸ تنوین و نون ساکن

جس نون پر جزم (سکون) ہو اس کو نون ساکن کہتے ہیں۔ تنوین اور نون ساکن کی آواز یکساں ہوتی ہے۔ جیسے بًا برابر بَنْ کے

تًا	تَنْ	تٍ	تِنْ	تٌ	تُنْ
ثًا	ثَنْ	ثٍ	ثِنْ	ثٌ	ثُنْ
جًا	جَنْ	جٍ	جِنْ	جٌ	جُنْ
دًا	دَنْ	دٍ	دِنْ	دٌ	دُنْ

مشق

عَادًا	سَوْءٍ	قَرِیْبٌ	فَمَنْ
عَظِیْمٌ	کُنْ	مَرَضٌ	رَسُوْلٌ
شَیْئًا	غِشَاوَةٌ	غَاسِقٍ	ھُدًى

تختی نمبر ۹ اظہار

تنوین و نون ساکن کا قاعدہ ۱

حروفِ حلقی چھ ہیں ء ہ ع ح غ خ تنوین یا نون ساکن کے بعد حروفِ حلقی آویں تو نون کو ظاہر کرکے بلا غنّہ کے جلد پڑھیں گے ۔ اس کو اظہار کہتے ہیں

طَیۡرًا اَبَابِیۡلَ	نَارٌ حَامِیَةٌ
لِمَنۡ خَشِیَ	مِنۡ غَیۡرِهٖ
یَوۡمَئِذٍ عَلَیۡهَا	مِنۡهُ خِطَابًا
مِنۡ عَیۡنٍ اٰنِیَةٍ	كُفُوًا اَحَدٌ
فَمَنۡ عُفِیَ ❖ مِنۡ اَخِیۡهِ ❖ مَنۡ اٰذَنَ	
كِتٰبٌ حَكِیۡمٌ ❖ عَذَابٌ غَلِیۡظٌ	
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ	

اظہار کی اضافی مشق

عَنۡ اَمۡرِیۡ	عَیۡنٍ اٰنِیَةٍ
كَفَّارٍ عَنِیۡدٍ	سَلٰمٌ هِیَ
وَمَنۡ حَوۡلَهٗ	اَجۡرٌ غَیۡرُ
مِنۡ اَهۡلِ	فَلَا تَنۡهَرۡ
وَلَیَالٍ عَشۡرٍ	عَبۡدًا اِذَا
قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا	مَآءً حَمِیۡمًا
عَنۡ اٰلِهَتِنَا	مَقَامٍ اَمِیۡنٍ
عَلِیٌّ حَكِیۡمٌ	قَوۡمًا عَالِیۡنَ

تختی نمبر ۱۰ اِخْفَاء

تنوینُ ونونُ ساکن کا قاعدہ ۲

حُروفِ اخفاء پندرہ ہیں: ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك

تنوین یا نون ساکن کے بعد حُروفِ اخفاء آویں تو نون کی آواز کو ناک میں چھُپا کر پڑھنا چاہیے (زبان کی نوک تالو سے ہٹا کر جیسے اُردو میں پنکھا کے نون کو پڑھتے ہیں) اِخفاء کی مقدار ایک الف ہے۔

اَنْتَ مُنْذِرٌ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ
كُنْتُ تُرٰبًا	يَتِيْمًا فَاٰوٰى
مَنْ دَخَلَهٗ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ
نَارًا ذَاتَ	كُتُبٌ فِيْهِ
يَوْمَ يُنْفَخُ ◆ مَنْ طَغٰى ◆ فَتْحٌ قَرِيْبٌ	
مَنْ ثَقُلَتْ ◆ اَنْزَلْنَا ◆ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	

اخفاء کی اضافی مشق

مَنْ تَابَ	مِنْ سَبِيْلٍ
وَلَمَنْ صَبَرَ	مَنْ فِيْهِنَّ
عَنْ قَوْلِكَ	اِنْ كَانَ
مِنْ ضَرِيْعٍ	مِنْ ظَهِيْرٍ

تنوین کے اخفاء کی مثالیں

شَجَرَةً تَخْرُجُ	سَحَابًا ثِقَالًا
ظَلُوْمًا جَهُوْلًا	بَخْسٍ دَرَاهِمَ
قَرِيْبًا ذَا قُوًا	صَعِيْدًا زَلَقًا
قَوْلًا سَدِيْدًا	قَوْمًا صٰلِحِيْنَ

تختی نمبر ۱۱ جزم ــ سکون

حُرُوفِ قلقلہ ۵ ہیں : ق ط ب ج د (جن کا مجموعہ قطب جد ہے) جب ان پر جزم ہو یعنی سکون ہو تو ان کو پڑھتے وقت اُن کے مخرج ٹکر کھا کر الگ ہو جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ کسی جزم والے حرف میں قلقلہ نہ ہوگا۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	جَبْ	جِبْ	جُبْ
بَجْ	بِجْ	بُجْ	سَدْ	سِدْ	سُدْ
قَطْ	قِطْ	قُطْ	جَقْ	جِقْ	جُقْ

اِمتحان

بَسْ	كِتْ	جِعْ	صَدْ	غُلْ	تَجْ
وَحْ	سَبْ	اِهْ	نَصْ	لَقْ	جُلْ

اسی طرح تمام حرفوں کو باری باری سَب حرفوں سے ملانے کی زبانی طور پر مشق کریں۔

يَجْعَلْ ❖ لَقَدْ ❖ خَلَقْنَا ❖ اَطْعَمَنَا

نَقْعًا ❖ بُرُوْجْ ❖ مُحِيْطْ ❖ اِهْدِنَا

تختی نمبر ۱۲ مشق سکون (جزم)

جس حرف پر جزم ـــ ہو اس کو پہلے والے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔ جزم والے حرف کو سَاکن کہتے ہیں۔ ہمزہ سَاکنہ کے پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے۔

تَجْرِیْ	تَقْوٰی	يُغْنِیْ	نُشِرَتْ
رُفِعَتْ	يَنْقَلِبُ	لَيْسَ	حُشِرَتْ
يَعْلَمُ	سُطِحَتْ	يُوَسْوِسُ	يُسْقَوْنَ

وَ اَلْقَتْ ❖ اَفَلَا يَعْلَمُ ❖ اِذَا بُعْثِرَ

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ❖ هَلْ

اَتٰىكَ ❖ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ

اِقْرَاْ ❖ يُؤْتُوْنَ ❖ جِئْنَا ❖ يَاْمُرُوْنَ

تین حرفی الفاظ میں جزم کی مشق

شَفْعِ	نَصْرُ	وَتْرِ	عِلْمَ
خُسْرٍ	لَسْتَ	فَصْلِ	نَفْسٍ
تَحْتَ	جَمْعًا	ذِكْرًا	يَكُنْ
لَهُمْ	لِمَنْ	بِكُمْ	وَقُلْ

چار حرفی الفاظ میں جزم کی مشق

يُسْمِنُ	اَنْعَمْتَ	اَسْفَلَ	ثَقُلَتْ
مِنْهُمْ	زُلْزِلَتْ	اُزْلِفَتْ	اَمْهِلْهُمْ
اُخْرِجَتْ	نَشْرَحْ	اَلْحَمْدُ	فَاغْفِرْ
اِسْتَغْفِرْ	رَفْرَفٍ	نَعْبُدُ	دَمْدَمَ
يَأْجُوجَ	مَأْجُوجَ	اَنُؤْمِنُ	شَأْنٌ
كَاْسًا	شِئْتُمْ	يَأْمُرُ	مُؤْمِنٌ

تختی نمبر ۱۳ تشدید ـّـ

۱ تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔ ۲ ن اور م پر تشدید ہو تو غنّہ ہوگا۔ ۳ ناک میں تھوڑی دیر آواز کو روکنا غُنّہ کہلاتا ہے۔ ۴ غُنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے: جیسے اَنْ نَ = اَنَّ

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ
اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَتِّ	اِتِّ	اُتِّ
اِجَّ	اِجِّ	اِجُّ	اُجَّ	اُجِّ	اُجُّ
اَبًّا	اِبًّا	اُبًّا	اَبٍّ	اِبٍّ	اُبٍّ
بَبٌّ	بِبٌّ	بُبٌّ	تَبًّا	تَبٍّ	تُبٌّ
جَبَّ	جِبَّ	جُبَّ	جَبِّ	جِبِّ	جُبِّ
فَعَّ	فَعًّا	كُوِّ	تَوًّا	سُجِّ	عَدَّ
حُضٌّ	حَيَّ	عَلَيَّ	اِيَّاكَ	يَظُنُّ	ثُمَّ
سُيِّرَتْ	سُعِّرَتْ	عُطِّلَتْ			

تختی نمبر ۱۴ ر کے قاعدے

را کی عمومی تین شکلیں ہیں

۱ رَائے متحرکہ ۲ رَائے مُشدّدہ ۳ رَائے سَاکنہ

جس ر پر حرکت ہو اُس کو رائے مُتحرکہ کہتے ہیں۔ جس ر پر تشدید ہو اُس کو رائے مُشدّدہ کہتے ہیں۔ جس ر پر جزم ہو اُس کو رائے سَاکنہ کہتے ہیں۔

رائے مُتحرِک کا قاعدہ : ر پر زبر، پیش یا دو زبر دو پیش ہوں تو ر کو پُر پڑھیں گے (یعنی موٹا پڑھیں گے) اور اگر ر پر زیر یا دو زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔

رائے مُشدّد کا قاعدہ : ر پر زبر، پیش یا دو زبر دو پیش ہوں تو ر کو پُر پڑھیں گے (یعنی موٹا پڑھیں گے) اور اگر ر پر زیر یا دو زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔

رائے سَاکن کا قاعدہ : رائے سَاکن سے پہلے زبر، پیش ہو تو ر کو پُر پڑھیں گے (یعنی موٹا پڑھیں گے) اور رائے ساکنہ سے پہلے زیر ہو تو اُس ر کو باریک پڑھیں گے۔ سِوائے تین جگہ کے

نوٹ :

وہ تین جگہ جہاں رائے سَاکنہ سے پہلے زیر ہو پھر بھی رائے سَاکنہ کو پُر پڑھا جَائے گا۔

۱۔ رائے سَاکنہ سے پہلے زیر عَارضی ہو۔
۲۔ رائے سَاکنہ سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہو۔
۳۔ رائے سَاکنہ کے بعد حروفِ مُستعلیہ کے سَات حرف میں سے کوئی حرف ہو۔

اِس سبق میں ر پُر ہوگی

رَءُوْفٌ	رُبَمَا	رَبَّنَا	رَدُّوْهَا
اَرْسَلْنَا	قُرْاٰنٌ	يَغْرُرْكَ	مِرْصَادًا
فِرْقَةٌ	قِرْطَاسٍ	اِرْجِعِيْ	اَمِ ارْتَابُوْا
رَبِّ ارْجِعُوْنِ	فَفِرُّوْا	مَرَّةً	

اِس سبق میں ر باریک ہوگی

رِجَالٌ	رِمَاحُكُمْ	اَبِيْهِ	تُحَرِّمُ
مُنْهَمِرٍ	مِنْ شَرِّ	ذُرِّيَّةً	بَرِّ
دُرِّيٌّ	خَيْرٌ	خَبِيْرٌ	قَدِيْرٌ
مُسْتَمِرٌّ	بِرٌّ	وَاصْبِرْ	

ر پر زبر (ر پُر ہوگی)

زَجَرَةٌ	بُكُرَةً	اِغْتَرَفَ	ذِرَاعَيْهِ	تَرَاضَوْا
تَرَبَّصُوْا	قَرَاطِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ	رَاْفَةً	عَرَبِيًّا

ر پر پیش (ر پُر ہوگی)

يُمَارُوْنَ	وَيُكَفِّرُ	يُدَبِّرُ	مَعْرُوْفٌ	اُحْصِرُوْا
رُفِعَتْ	يَخْرُجُ	يَتَفَجَّرُ	يُسَيِّرُكُمْ	فَيَنْظُرُوْا

ر پر دو زبر (ر پُر ہوگی)

نُوْرًا	يُسْرًا	وَسُرُوْرًا	مَسْرُوْرًا	سَعِيْرًا
ثُبُوْرًا	يَسِيْرًا	بَصِيْرًا	عَاقِرًا	جَبَّارًا

ر پر دو پیش (ر پُر ہوگی)

خَبِيْرٌ	خَيْرٌ	نَارٌ	فَخُوْرٌ	بَشِيْرٌ
نَذِيْرٌ	كَبِيْرٌ	قَدِيْرٌ	شَاكِرٌ	بَصِيْرٌ

ر کے نیچے دو زیر (ر باریک ہوگی)

شَهْرٍ	نَذِيْرٍ	قُدُوْرٍ	شَكُوْرٍ	صَبَّارٍ

ر کے نیچے زیر (ر باریک ہوگی)

قَرِيْبًا	اُغْرِقُوْا	مَحَارِيْبَ	عَبْقَرِيٍّ	اَكْرِمِيْ

مشدّد پر زبر (ر پُر ہوگی)

ذَرَّةٍ	مِنْ رَّبِّكَ	وَغَرَّكُمْ	مُمَرَّدٌ	فَتَفَرَّقَ

ر مشدّد کے نیچے زیر (ر باریک ہوگی)

فَشَرِّدْ	ذُرِّيَّةً	تُقَرِّبُكُمْ	وَقَرِّيْ	مِنْ رِّزْقٍ

ر ساکن سے پہلے زبر (ر پُر ہوگی)

بِالْمَرْحَمَةِ	مَرْفُوْعَةٍ	وَمَرْعٰهَا	تَرْهَقُهَا	فَلَا تَنْهَرْ

ر ساکن سے پہلے زیر (ر باریک ہوگی)

وِرْدًا	اِسْتَغْفِرْ	مِرْيَةٍ	اَنْذِرْهُمْ	فِرْعَوْنَ

تختی نمبر ۱۵ حروفِ قمری، حروفِ شمسی

۱۔ حُروفِ قمری چودہ ہیں : ء ب ج ح خ ع غ ف ق ك م و ھ ی "الف لام" اگر حُروفِ قمری کے شروع میں ہوں تو صرف ل پڑھا جائے گا، الف کو نہ پڑھیں گے جیسے وَالْقَمَرِ ۲۔ حُروفِ شمسی چودہ۱۴ ہیں : ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن "الف لام" اگر حُروفِ شمسی کے شروع میں ہوں تو الف اور لام کو نہ پڑھیں گے بلکہ بعد والے حرف سے ملاکر پڑھیں گے جیسے وَالشَّمْسِ

حُروفِ قمری	وَالْقَمَرِ	وَالْيَتٰمٰى	وَالْاَقْرَبِيْنَ
	مَا الْقَارِعَةُ	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	
حُروفِ شمسی	اِذَا الشَّمْسُ	كَانَ النَّاسُ	
	يَقُوْلُ الرَّسُوْلُ	اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	

تختی نمبر ۱۶ لفظِ اَللّٰہ کا قاعِدہ

لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اللہ کے لام کو پُر پڑھیں گے، اور اگر زیر ہو تو لفظ اللہ کے لام کو باریک پڑھیں گے۔ لفظ اللہ کے لام کے علاوہ ہر لام باریک پڑھا جائے گا۔

زبر	اِنَّ اللّٰهَ	قَالَ اللّٰهُ	سَمِعَ اللّٰهُ
پیش	حُدُوْدُ اللّٰهِ	يُرِيْدُ اللّٰهُ	خَلْقُ اللّٰهِ
زیر	بَلِ اللّٰهُ	دِيْنِ اللّٰهِ	اَمْرِ اللّٰهِ

تختی نمبر ۱۷ وقف کرنے کے قاعدے

وقف کے معنی ٹھہرنا، یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح ٹھہرے۔

ایسے گول نشان ○ کو آیت کہتے۔ ۱ زبر، زیر، پیش، دو زبر، دو زیر، دو پیش پر وقف کرنا ہو تو آخری حرف پر جزم دیکر سانس توڑیں، اِسی کو وقف کرنا کہتے ہیں۔ ۲ دو زبر پر وقف کرنا ہو تو ایک زبر کے ساتھ الف پڑھا جاتا ہے۔ جیسے اَحَدًا سے اَحَدَا ۳ گول تا (ۃ) پر وقف کرنا ہو تو وہ ہائے ساکنہ (ہْ) بن جاتی ہے۔ جیسے جَارِيَةٌ سے جَارِيَہْ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ قُلْ هُوَ

اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ○ تُسْقٰى مِنْ

عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ○ لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ○

وقف کی اضافی مشق

زبر پر وقف

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ	وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ
حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ	اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ

زیر پر وقف

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ	حَمَّالَةَ الْحَطَبِ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ	اِلٰهِ النَّاسِ

دو زبر پر وقف

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا	حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا
وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا	جَزَآءً وِّفَاقًا

گول تا (ۃ) پر وقف

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ	اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ	تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً

تختی نمبر ۱۸ تشدید معہ تشدید

عِلِّيُّوْنَ	يَزَّكّٰى	يَذَّكَّرُ
مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عِلِّيِّيْنَ

تختی نمبر ۱۹ مد کے قاعدے

۱ حُروفِ مدّہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مدِّ متصل ہوگا۔

۲ حُروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدِّ منفصل ہوگا۔

۳ حُروفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مدِّ لازم ہوگا۔

مدِّ مُتّصِل	جَآءَ	سِيْٓـَٔتْ	سُوْٓءُ
مدِّ مُنفصِل	فِيْٓ اَمْرِنَا	لَآ اِلٰهَ	اِنَّآ اَنْزَلْنَا
مدِّ لازم	آٰلْئٰنَ	حَآجُّوْكَ	وَالصّٰٓفّٰتِ

تختی نمبر ۲۰ تشدید بعد حروفِ مدّہ

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ○ فَاِذَا

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ○ فَاِذَا

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ○ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○ وَاِذَا رَاَوْهُمْ

قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ○

تختی نمبر ۲۱ حروفِ مقطعات

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓر	الٓمّٓر	كٓهٰيٰعٓصٓ
طٰهٰ	طٰسٓمّٓ	طٰسٓ	يٰسٓ	صٓ
حٰمٓ	حٰمٓ	عٓسٓقٓ	قٓ	نٓ

تختی نمبر ۲۲ میم ساکن کے قاعدے

۱ اخفاءِ شفوی: میم ساکن کے بعد ب آئے تو غنّہ کے ساتھ اخفاء ہوگا۔

۲ ادغامِ شفوی: میم ساکن کے بعد م آئے تو م کو م سے ملا کر غنّہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

۳ اظہارِ شفوی: میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو م کو ظاہر کر کے پڑھنا چاہیے۔

اِخْفَاءِ شفوی

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

اِدْغَامِ شفوی

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ○	لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ ○
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ○

اِظْهَارِ شفوی

هُمْ فِيْهَا ❁ لَكُمْ دِيْنُكُمْ ❁ لَمْ يَلْبَسُوْا

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ ❁ لَهُمْ اَجْرٌ

اخفائے شفوی کی اضافی مشق

فَاَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً	بَعْضُكُمْ بَعْضًا	هُمْ بِرَبِّهِمْ
تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ	يَعْتَصِمْ بِاللهِ	صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً

ادغامِ شفوی کی اضافی مشق

مِنْهُمْ مَّعَكَ	يَلُوْنَكُمْ مِّنَ	بِظُلْمِهِمْ مَّا
وَاٰمَنَهُمْ مِّنْ	اِنَّهُمْ مَبْعُوْثُوْنَ	اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ

اظہارِ شفوی کی اضافی مشق

لَمْ يَلِدْ	وَلَمْ يُوْلَدْ	اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
اَلَمْ يَعْلَمْ	اَلَمْ يَجِدْكَ	اِلٰهُكُمْ لَوَاحِدٌ

تختی نمبر ۲۳ اِقلاب

تنوین و نون ساکن کا قاعدہ نمبر ۳

تنوین یا نون ساکن کے بعد "ب" آئے تو تنوین یا نون ساکن کو "م" سے بدل کر غنّہ اور اخفاء کے ساتھ پڑھیں گے ، اِس کو اقلاب کہتے ہیں۔

مَنْ بَخِلَ . لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ○
مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ . كِرَامٍ بَرَرَةٍ ○
مِنْ بَعْدِ . مُطَهَّرَةٍ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ○
بِذَنْبِهِمْ . خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○
سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ . كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ
عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ . رَجْعٌ بَعِيْدٌ
رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰى

اقلاب کی اضافی مشق

اِذْ نَّبْعَثَ	بِذَنْۢبِهِمْ	مَنْ بَخِلَ	مِنْۢ بَيْنِ
مِنْۢ بَعْدِ	بِاَيِّ ذَنْۢبٍ	عَوَانٌۢ بَيْنَ	مِنْۢ بَيْدِهٖ
مِنْۢ بَنِيْ	لَيُنْۢبَذَنَّ	اَنْۢبَتَتْ	سُنْۢبُلَةٍ
اَحْلَامٍۢ بَلْ	لَايَنْۢبَغِيْ	يَنْۢبُوْعًا	اَنْۢبِئُوْنِيْ
حِلٌّۢ بِهٰذَا	عَمَلًاۢ بِمَا	عَلِيْمٌۢ بِمَا	كَافِرٍۢ بِهٖ
بُشْرًاۢ بَيْنَ	خَبِيْرٌۢ بِمَا	رَسُوْلٌۢ بِمَا	صُمٌّۢ بُكْمٌ

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ	اَمَدًاۢ بَعِيْدًا	مِنْۢ بَاْسِكُمْ
جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ	كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ	زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ

مُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ	سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا

تختی نمبر ۲۴ ادغامِ یرملون

تنوین و نون ساکن کا قاعدہ نمبر ۲

حُروفِ ادغام چھ ہیں: ی ر م ل و ن یرملون کہتے ہیں، ان کی دو قسمیں ہیں

۱ اِدغام بلاغنّہ : تنوین یا نون ساکن کے بعد حُروفِ یرملون کے چھ حرفوں میں سے ل، ر دوسرے کلمہ میں آویں تو تنوین یا نون ساکن کا ادغام بلاغنّہ ہوگا۔

۲ اِدغام مع الغنّہ : تنوین یا نون ساکن کے بعد حروفِ یرملون یومن کے چار حرفوں میں سے کوئی حرف دوسرے کلمہ میں آئے تو تنوین یا نون ساکن کا ادغام مع الغنّہ ہوگا۔

مشق اِدغام بلاغنّہ

اِدغامِ ر

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ❖ مِنْ رَّبِّكَ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ❖ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ

اِدغامِ ل

مِنْ لَّدُنْهُ ❖ كُلٌّ لَّهٗ ❖ يَكُنْ لَّهٗ

رِزْقًا لَّكُمْ ❖ اُفٍّ لَّكُمْ ❖ مِنْ لَّبَنٍ

مشق ادغام مع الغنہ

ادغام ی

خَیْرًا یَّرَہٗ ❖ لِقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ ❖ مِنْ یَّوْمٍ

مَنْ یَّقُوْلُ ❖ وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ ❖ اَنْ یَّشَآءَ

ادغام و

اِلٰھًا وَّاحِدًا ❖ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ ❖ اِنْ وَّھَبَتْ

مِنْ وَّرَآئِھِمْ ❖ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ❖ مَنْ وَّعَدَ

ادغام م

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ ❖ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا

رَحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ ❖ مِنْ مِّثْلِہٖ

ادغام ن

مِنْ نَّبِیٍّ ❖ نُوْرًا نَّھْدِیْ ❖ عَامِلَۃٌ نَّاصِبَۃٌ

لِمَنْ نُّرِیْدُ ❖ فَمَنْ نَّکَثَ ❖ یَوْمَئِذٍ نَّاضِرَۃٌ

تختی نمبر ۲۵ رسم الخط

رسم الخط یعنی لکھنے کا طریقہ قرآن پاک میں بہت سی جگہ ا۔و۔ی لکھے ہوئے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے، ان پر چھوٹا سا گول نشان ○ یا کراس × بنا ہوتا ہے۔

قاعدہ: لفظ اَنَا میں نون کے بعد کا الف کہیں پڑھا نہیں جائے گا، اَنَ کی طرح پڑھیں گے جبکہ اس پر وقف نہ کریں۔

اَفَاۡئِنْ مَّاتَ	لَاۡاِلَی اللّٰہِ	اَنْ تَبُوْٓاَ
اَفَئِنْ مَّاتَ	لَاِلَی اللّٰہِ	اَنْ تَبُوْٓءَ
پ۴ ع۶ پ۱۷ ع۳	پ۴ ع۸	پ۶ ع۹
مِنْ نَّبَاۡئِ	مَلَاۡئِہٖ	وَلَاۡاَوْضَعُوْا
مِنْ نَّبَإِ	مَلَئِہٖ	وَلَاَوْضَعُوْا
پ۷ ع۱۰	پ۹ ع۲ اور ۵ جگہ ہے	پ۱۰ ع۱۳
ثَمُوْدَاۡ	لِتَتْلُوَاۡ	لَنْ نَّدْعُوَاۡ
ثَمُوْدَ	لِتَتْلُوَ	لَنْ نَّدْعُوَ
پ۱۲ ع۶ پ۲۰ ع۱۶ پ۲۷ ع۷	پ۱۳ ع۱۰	پ۱۵ ع۱۳
لِشَاۡیْءٍ	لٰکِنَّاۡ	لَاۡاَذْبَحَنَّہٗ
لِشَیْءٍ	لٰکِنَّ	لَاَذْبَحَنَّہٗ
پ۱۵ ع۱۱	پ۱۵ ع۱۷	پ۱۹ ع۱۷

لِيَرْبُوَاْ فِيْ	لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ	لِيَبْلُوَاْ
لِيَرْبُوَفِيْ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	لِيَبْلُوَ
پ۲۱ ع۷	پ۲۳ ع۶	پ۲۶ ع۵
نَبْلُوَاْ	بِئْسَ الِاسْمُ	لَاَاَنْتُمْ اَشَدُّ
نَبْلُوَ	بِئْسَ لِسْمُ	لَاَنْتُمْ اَشَدُّ
پ۲۶ ع۸	پ۲۶ ع۱۳	پ۲۸ ع۵
سَلٰسِلَاْ	قَوَارِيْرَاْ	مَلَاْئِهِمْ
سَلَاسِلَ	قَوَارِيْرَ	مَلَئِهِمْ
پ۲۹ ع۱۹	پ۲۹ ع۱۹	پ۱۱ ع۱۳

وَلَآ اَنَاْ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	مُوْسٰى	عِيْسٰى
وَلَآ اَنَ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	مُوْسَا	عِيْسَا
پ۳۰ سورۂ کافرون	پ۳۰ (متعدد جگہ ہیں)	پ۳۰ ع۱۲

زَكٰوةَ	صَلٰوةَ	حَيٰوةِ	مِشْكٰوةٍ
زَكَاتَ	صَلَاتَ	حَيَاتِ	مِشْكَاتٍ
پ۳۰ (متعدد جگہ ہیں)	پ۱ ع۱	پ۲	پ۱۸

٭ لفظ اَنَا پر اگر سانس ٹوٹے تو الف پڑھا جائے گا۔ لوٹا کر پڑھنے پر وہی اَنَ کی طرح پڑھیں گے۔

ـلـہ اور قَوَارِيْرَ، پہلا سورۂ دہر میں اور لٰكِنَّا میں بھی الف وقف کی حالت میں پڑھا جاتا ہے۔

تختی نمبر ۳۶ نون قطنی

نون قُطنی اس کو کہتے ہیں کہ اگر تنوین کے بعد کوئی حرف ساکن آئے تو تنوین کی دوسری حرکت کو نون مکسور سے بدل دیا جائے۔

نون قطنی کا یہ قاعدہ ہے کہ جب کسی کلمہ کے آخر میں حرف منون ہو اور دوسرے کلمہ کے شروع میں ہمزۂ وصلی ہو اور اس کے بعد والا حرف ساکن یا مشدد ہو تو وہاں پر حرف منوّن کی ایک حرکت کو باقی رکھکر دوسری حرکت کو نون مکسور سے بدل کر اگلے کلمے سے ملاکر پڑھیں گے۔

جیسے نوحٌ اِبْنَهٗ سے نُوْحُ نِ ابْنَهٗ

❇ مَشقِ نُوْن قُطنی ❇

عَرْضًا ۨ اَلَّذِيْ	عَرْضَا نِ الَّذِيْ
مُنِيْبٍ ۨ اُدْخُلُوْهَا	مُنِيْبِ نِ ادْخُلُوْهَا
لُمَزَةٍ ۨ اَلَّذِيْ	لُمَزَةِ نِ الَّذِيْ
قَدِيْرٌ ۨ اَلَّذِيْ	قَدِيْرُ نِ الَّذِيْ
شَيْئًا ۨ اَلسَّمَاءُ	شَيْئَا نِ السَّمَاءُ
خَبِيْرًا ۨ اَلَّذِيْ	خَبِيْرَا نِ الَّذِيْ

نوٹ: ہمزۂ وصلی ماقبل سے ملاکر پڑھنے کی صورت میں تو گر جاتا ہے۔ اور جب اسی سے ابتداء یا اعادہ کرتے ہیں تو اس پر حرکت پڑھی جاتی ہے۔

تختی نمبر ۲۷ علاماتِ وقف

علاماتِ وقف

یعنی قرآن پاک پڑھتے وقت کس طرح کہاں ٹھہرے، اس کے لیے نیچے لکھی ہوئی علامات قرآن مجید میں جگہ جگہ بنی ہوئی ہیں، اسی کے موافق وقف کرنا چاہیئے۔

علامات	تشریح	علامات	تشریح
○	اِس علامت کو آیت کہتے ہیں یہاں ٹھہرنا چاہیئے۔	مع ∴ ∴	یہ مُعانقہ کی علامت ہے، دو جگہ تین تین نقطے لکھے ہوتے ہیں ان میں سے ایک جگہ ٹھہرے اور ایک جگہ ملا کر پڑھے۔
۵	یہ مثل ○ کے حکم کے ہے۔		
م	یہ وقف لازم کی علامت ہے، اِس پر ٹھہرنا ضروری (اہم) ہے۔	قف	یہاں ٹھہر جائے تو کوئی حرج نہیں
ط	وقف مطلق کی علامت ہے اِس پر ٹھہرنا چاہیئے۔	صَلْ	یہاں بھی ٹھہر سکتے ہیں مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
		صلے	یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔	لا	یہ علامت کہیں آیت پر ہوتی ہے یہاں ٹھہرے یا نہ ٹھہرے مطلب نہیں بگڑتا اور جہاں عبارت کے درمیان "لا" ہو وہاں نہ ٹھہرے ورنہ مطلب بگڑ جائے گا۔
ز	یہاں ٹھہرنے کی اجازت دی گئی ہے		
ص	یہاں ضرورت کے وقت ٹھہرا جائے تو رخصت ہے۔	س / سکتہ	یہاں تھوڑی دیر آواز بند کرے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
ق	یہاں ٹھہرنے میں کوئی حرج نہیں۔		
ك	اِس کا مطلب یہ ہے کہ پچھلی آیت میں جو علامت آچکی ہے وہی یہاں بھی ہے۔	وَقفہ	یہاں سکتہ سے زیادہ دیر تک آواز بند کرے اور سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

۱ جہاں کئی علامات ہوں تو اُوپر والی پر عمل بہتر ہے۔ ۲ آیت کے بیچ میں اگر سانس ٹوٹے تو اس کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کر کے سانس توڑے، پھر کچھ پیچھے سے لوٹا کر پڑھے۔

تختی نمبر ۲۸ اِجرائے قواعد

جَزَآءً ❖ حَدَآئِقَ ❖ مَلٰٓئِكَةُ ❖ اُولٰٓئِكَ
اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ وَكُلُّ اَمْرٍ
مُّسْتَقِرٌّ ○ اَلَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ○
تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ○ۛ
سَلٰمٌ ۛقف هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○ع
هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۨ الَّذِيْ ❖ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ لَاتَحْمِلُ
رَزَقَهَا ۚزق ۗ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا ❖ وَلَا جُرُ

الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○

فَذَكِّرْ قف اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۞ وَ

لِيَتَمَتَّعُوْا وقفہ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○ وَ

لَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ○ سکتہ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ

كَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ ۞ وَقِيْلَ مَنْ سکتہ رَاقٍ ○

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ط قَالُوْا بَلٰى ج شَهِدْنَا

اَنْ تَقُوْلُوْا ۞

ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ج ○

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ لا ○ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ع ○

※ دونوں جگہ ب اور م کو ر کے ساتھ ملا کر پڑھنا بھی درست ہے، اس صورت میں سکتہ نہ ہو بَرَّانَ، مَرَّاقٍ

تختی نمبر ۲۹ کلماتِ اسلام

ہدایت: بچوں کو اچھی طرح زبانی معہ ترجمہ یاد کرا دیے جاویں۔

کلمہ طیّب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ترجمہ: ——— گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ترجمہ: اللہ کی ذات (ہر عیب سے) پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے جو بلند عظمت والا ہے

کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

کلمہ سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ
لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ
وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ

ایمانِ مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ
مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

تمت

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

JAMIA ARABIA ASHRAFUL ULOOM
New Air Port Road, Near Jama Masjid Hyderpura
Srinagar-190014, Kashmir
Tel.: 0194-2436804, 2441801,
Mob.: 9797111339